سوال

(219)خاوند کے فوت ہونے کی صورت میں عورت کا حج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنے خاوند کے ہمراہ حج پر جانے کی درخواست دی جو منظور ہوگئی لیکن حج پر جانے سے پہلے کسی ناگہانی مرض کی وجہ سے اس کا خاوند فوت ہوگیا، اب وہ عورت حج پر جائے یا عدت گزارنے کے لئے اپنے گھر میں رہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر جو فرائض عائد کئے ہیں، ان کی دو اقسام ہیں:

ایک وہ فرض ہے جو وقت پر ادا کیا جاتا ہے اور اگر وقت پر ادا نہ ہوسکے تو وقت کے بعد اس کی قضا بھی دی جا سکتی ہے، جیسے نماز اور روزہ وغیرہ ہیں۔

دوسرا وہ فرض ہے جو وقت پر ہی ادا ہو سکتا ہے اور س کا وقت محدود ہوتا ہے، وقت گزرنے کے بعد بطور قضاء اسے پورا نہیں کیا جا سکتا۔

عورت کی عدت کا مسئلہ دوسری قسم کے فرض سے تعلق رکھتا ہے کہ اس کا وقت مقرر اور محدود ہے، وقت گزرنے کے بعد اسے ادا نہیں کیا جا سکتا۔ مطلقہ عورت کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''ان کو ان کے گھروں سے مت نکالو اور نہ وہ خود گھروں سے نکلیں۔''[1]

اس طرح فوت شدہ خاوند والی عورت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ چار ماہ دس دن اپنے شوہر کے گھر میں رہے اور کسی قسم کی زیب و زینت نہ کرے، اس بناء پر عورت کے لئے خاوند کی وفات پر عدت وفات گزارنا ضروری ہے جو اس کی وفات سے شروع ہو کر چار ماہ دس دن تک ہے۔ یہ فرض اپنے وقت مقررہ کے بعد ادا نہیں ہو سکتا، لہٰذا ایسی عورت جس کا خاوند فوت ہو چکا ہے اور اس کی حج کے لئے درخواست بھی منظور ہو چکی ہے، اس کے لئے حج کے بجائے عدتِ وفات گزارنا ضروری ہے، اسے چاہیے کہ فی الحال حج کو ملتوی کر دے اور آئندہ جب موقع ملے تو تب حج کرے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الطلاق: ۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد4۔ صفحہ نمبر:212

محدث فتویٰ